17th India-Vietnam Joint Commission Meeting

August 25, 2020

17ویں ہندوستان ویتنام جوائنٹ کمیشن کا اجلاس

25 اگست، 2020

ہندوستان ویتنام جوائنٹ کمیشن برائے تجارتی، اقتصادی، سائنسی اور تکنیکی تعاون کا 17 واں اجلاس 25 اگست 2020 کو ویڈیو کانفرنس کے ذریعے منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جمہوریہ ہند کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر اور سوشلسٹ جمہوریہ ویتنام کے نائب وزیر اعظم اور وزیر برائے امور خارجہ عالی جناب پھام بن من نے مشترکہ طور پر کی۔

2- ملاقات کے دوران، دونوں فریقوں نے ہندوستان ویتنام جامع اسٹریٹجک شراکت داری میں حالیہ پیشرفت کا جائزہ لیا، اور اپنے وسیع و متنوع شراکت داری کے مستقبل کے توجہ پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کے مابین معاشی اور دفاعی تعلقات میں ایک نئی رفتار شامل کرنے، اور ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے سول ایٹمی توانائی، خلا، سمندری علوم اور نئی ٹیکنالوجیز میں قریبی تعاون کی تلاش پر اتفاق کیا۔

3- اس ویڈیو کانفرنس کے مشترکہ صدور نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر کووڈ 19 وبائی مرض کے پھیلاؤ کے تناظر میں۔ بھارتی وزیر برائے امور خارجہ نے ہندوستان کی معاشی بحالی کی اساس کے طور پر خود انحصاری اور انسانیت پر مرکوز عالمگیریت کے ذریعے لچک کو بڑھانے کے لئے وزیر اعظم کے آتم نربہر بھارت کے وژن کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ویتنام کو ہندوستان کی نئی معاشی صلاحیتوں اور ڈیمانڈس سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔

4- وزیر برائے امور خارجہ نے فوری طور پر اثر انداز ہونے والے پروجیکٹس (کیو آئی پی)، آئی ٹی ای سی اور ای آئی ٹی ای سی پہل، پی ایچ ڈی کی فیلوشپس، نیز ویتنام کے میکانگ ڈیلٹا خطے میں واٹر ریسورس مینیجمنٹ، ایس ڈی جی، ڈیجیٹل کنکٹوٹی اور ورثہ کے تحفظ جیسے اقدامات کے ذریعہ ویتنام کو ہندوستان کی ترقی اور صلاحیت پیدا کرنے کے مدد کی تاکید کی۔ ویتنام میں 12 کیو آئی پی کے نفاذ کے لئے حکومت ہند نے منظوری دے دی ہے، جس میں ویتنام کے میکانگ ڈیلٹا خطے میں واٹر ریسورس مینیجمنٹ کے لئے 7 کیو آئی پی اور ویتنام میں تعلیمی انفراسٹرکچر کی تعمیر سے متعلق 5 کیو آئی پی شامل ہیں۔

5- مشترکہ کمیشن کے اجلاس کے حاشیے پر "سشما سوراج انسٹی ٹیوٹ آف فارن سروس (نئی دہلی)" اور ویتنام کی "ڈپلومیٹک اکیڈمی، ہنوئی" اور "نیشنل میری ٹائم فاؤنڈیشن، نئی دہلی" اور سائنٹیفک

ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف سی اینڈ آنلینڈز، ہنوئی" کے مابین تعاون کے لئے مفاہمت نامہ پر دستخط بھی کئے گئے۔

6- کئی عالمی اور علاقائی امور پر اپنے قوی نظریات کے ملاپ کی بنیاد پر، دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی فورموں پر قریبی کوارڈینیشن پر اتفاق کیا، جس میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں بھی کوارڈینیشن شامل ہے، جہاں ہندوستان اور ویتنام دونوں مشترکہ طور پر 2021 میں غیر مستقل ممبر کی حیثیت سے ساتھ ساتھ میں خدمات انجام دیں گے۔ آسیان فریم ورک کے تحت اہم علاقائی فورم پر تعاون اور کوارڈینیشن بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ بھارتی وزیر برائے خارجہ امور نے اس سال ویتنام کی آسیان کی صدارت کے لئے ہندوستان کی مکمل حمایت کا اظہار کیا، اور ایک ایسے سال میں ویتنام کی طرف سے آسیان کو فراہم کی جانے والی مثبت قیادت کی تعریف کی جب دنیا کو کووڈ 19 وبائی بیماری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

7- ہندوستان اور ویتنام نے خطے میں سب کے لئے مشترکہ سلامتی، خوشحالی اور ترقی کی حصولیابی کے لئے ہندوستان کے انڈو پیسیفک اوشن انیشیٹیو (IPOI) اور آسیان کے آؤٹ لک آن انڈو پیسیفک کے مطابق اپنے باہمی تعاون کو آگے بڑھانے پر بھی اتفاق کیا۔ ہندوستان نے ویتنام کو آئی پی او آئی کے سات ستونوں میں سے ایک پر تعاون کی دعوت دی۔

نئی دہلی

25 اگست، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.